



## سوال

(422) آپ کے رضاعی بھائی کی بیوی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں اپنے ماموں کی بیوی کو سلام کروں یا درجہ میں نے اپنے ماموں کے ساتھ ملکر اپنی نانی کا دودھ بھی پیا ہے یا اسے سلام کرنا حرام ہے کہ یہ میرے لئے غیر محرم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ آپ اپنے ماموں کی بیوی کے ساتھ مصافحہ کریں خواہ آپ کا اپنی نانی کا دودھ پینا ثابت ہو یا نہ ہو کیونکہ آپ اجنبی ہیں یعنی اس کے محرم نہیں ہاں البتہ زبان سے سلام منسوب کرنا جائز ہے چنانچہ حضرت عائشہؓ سے رسول اللہؐ کے عورتوں سے بیعت لینے کے سلسلہ میں روایت ہے:

((ولاولنا مست یہ یہ امرۃ قطونی البایعہ ما یابینہن الا بقرۃہ بایک علی ذلک)) (صحیح البخاری)

’اللہ کی قسم! رسول اللہؐ کا دست مبارک کبھی بھی وقت بیعت کسی غیر محرم عورت کے ہاتھ سے نہیں لگا بلکہ آپ یہ فرماتے ہوئے زبانی بیعت لے لیا کرتے کہ میں نے تم سے بیعت لے لی۔‘

امیمہ بنت رقیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ سے بیعت کرنے کیلئے خواتین کے ہمراہ میں بھی آئی اور ہم نے عرض کیا یا رسول اللہؐ کیا آپ ہم سب سے مصافحہ نہ فرمائیں گے آپ نے فرمایا:

((ابن الاصلغ النساء، اما قولی لما یامرۃ کقولی لامرۃ واحدة)) (جامع الترمذی)

’میں خواتین سے مصافحہ نہیں کرتا‘ ایک عورت سے میری بات ایسے ہی ہے جیسے ایک سو عورتوں سے بات ہو۔‘

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 382

محدث فتویٰ